نشست حاصل کرسکیں۔ اقتصادی میدان میں حکومت کو ایسی متوازن پالیسیوں کی تشکیل کی شدید ضرورت ہوگی جس سے درمیانہ طبقہ اور غریب طبقہ بھی خوش حالی کے ثمرات سے فائدہ اٹھا سکے اور ملک کی اکثریت سیاسی انتقام اور قانونی بندشوں سے نجات حاصل کرسکے۔ امید ہے مہاتیر محمد جو غلطیاں باصرار دُہراتے رہے ہیں‘ بداوی اُن سے پرہیز کریں گے۔

○ **الجزائر** میں ۸ اپریل کو صدارتی انتخابات ہوئے۔ ۱۹۹۱ء کے انتخابات میں فوج نے مداخلت کر کے اسلامی نجات محاذ کی کامیابی کا راستہ روک لیا تھا اور اس کے بعد ملک میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی تھی۔ حکومت اور مخالفین کے درمیان مسلسل جنگ نے ایک لاکھ باشندوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ حکومت کے تابع ذرائع ابلاغ کا اصرار ہے کہ قانون دشمنوں کا صفایا کر دیا گیا ہے‘ تاہم مسلح باغی زیرِ زمین چلے گئے ہیں۔ حکومت کہتی ہے امن قائم ہو رہا ہے۔

پانچ برس قبل بھی صدارتی انتخابات ہوئے تھے اور حکومت نے سرکاری مشینری کو بے دریغ اور کھلے عام اس طرح استعمال کیا کہ انتخابات سے عین ایک روز قبل تمام صدارتی امیدواروں نے انتخابات کا مقاطعہ کر دیا تھا۔ موجودہ انتخابات اس لحاظ سے دل چسپ تھے کہ اسلامی نجات محاذ پر حسب معمول پابندی عاید ہے۔ ۶ لاکھ حاضر فوج سے ووٹ ڈلوائے گئے اور یہ سہولت بھی تھی کہ چاہیں تو اپنے افسران کے سامنے ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ دیگر صدارتی امیدواروں کو جلسے منعقد کرنے اور ریلیاں نکالنے کی محدود اجازت دی گئی۔ ۳ کروڑ ۴۰ لاکھ آبادی کے اس ملک میں ایک کروڑ ۸۰ لاکھ رائے دہندگان ہیں۔ اُن کی ۵۸ فی صد تعداد نے صدارتی انتخابات میں ووٹ ڈالے اور ظاہر ہے استبداد پسند صدر نے واضح اکثریت حاصل کرنا ہی تھی‘ سو کر لی۔ صدر عبدالعزیز بوتفلیکا نے من پسند نتائج کے لیے دھڑلے سے نوکر شاہی کو استعمال کیا۔ صدارتی انتخابات کے لیے کاغذات جمع کرانے والوں کی اکثریت کو بے بنیاد الزامات کی بنا پر انتخابات میں حصہ لینے سے روک دیا گیا۔ ذرائع ابلاغ نے بوتفلیکا کی گراں قدر قومی خدمات اور ملکی استحکام میں تابناک کردار کے فسانے شب و روز عوام کو سنائے۔

ان نام نہاد انتخابات میں اسلام پرستوں کے نمایندے کے طور پر عبداللہ جاب اللہ‘ الاصلاح پارٹی کی طرف سے حصہ لے رہے تھے‘ نتائج کا تو علم ہی تھا‘ تاہم تمام تر پابندیوں کے

باوجود وہ اسلام پسند اور حکومت مخالف ووٹروں کو کسی نہ کسی طرح پولنگ اسٹیشن تک لانے میں کامیاب رہے اور کُل ڈالے گئے ووٹوں کا ۵ فی صد حاصل کر کے تیسرے نمبر پر رہے۔ ان کی شکست پر اُن سے تبصرہ کرنے کو کہا گیا تو اُنھوں نے کہا کہ: جو کچھ عالمِ عرب میں اور جو کچھ الجزائر میں ہوتا چلا آرہا ہے، اس لحاظ سے یہ جمہوریت بھی غنیمت ہے۔

عبدالعزیز بوتفلیکا کے صدارتی انتخابات اہلِ پاکستان کے لیے اجنبی نہیں ہیں۔ پاکستان کے دو سابقہ فوجی حکمران یہ کام احسن طریقے سے ریفرنڈم کے نام پر انجام دے چکے ہیں۔ عبدالعزیز بوتفلیکا ۸۵ فی صد ووٹ حاصل کر کے صدارت کے منصب پر دوبارہ فائز ہو چکے ہیں۔ سیکڑوں بربر مخالفین جو پہاڑوں میں روپوش ہیں اور ان کے استبداد سے تنگ ہیں، آیندہ کیا پالیسی اختیار کرتے ہیں، اس کا تعین آنے والا وقت ہی کرے گا۔

توجہ فرمائیے

شہیدوں کے آخری خطوط اور وصیت نامے ایک جگہ جمع کرنے کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اگر آپ کے پاس کسی شہید کا خط یا وصیت نامہ موجود ہے اور اسے شائع کرانے میں کوئی شرعی عذر موجود نہیں تو فوری طور پر اس کی فوٹو کاپی نام اور مکمل پتے کے ساتھ اس پتے پر روانہ کریں:

محمد صغیر قمر (مدیر منتظم)

پندرہ روزہ ''جہاد کشمیر'' الاکرام بلڈنگ، مریڑ چوک، مری روڈ، راولپنڈی

فون: 5962522 -051